مختلف فرقوں اور گروہوں میں بٹے ہوئے مسلمانو!

آؤ!

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کی طرف

نظر ثانی

حافظ صلاح الدین یوسف

حفظہ اللہ تعالیٰ

مرتب

حافظ محمد علی فیصل

ناشر: العلیٰ پبلیکیشنز لاہور

042-36 12 39 11

0321 40 41 991

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً

کیا آپ ﷺ نے نہیں دیکھا

کہ اللہ تعالیٰ نے کلمہ طیّبہ کی مثال کیسے بیان فرمائی۔

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّ فَرْعُهَا فِي السَّمَاءِ ○ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا وَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ○ سورة ابراهيم۔ آیت 24,25

جیسے کہ ایک پاکیزہ درخت ہو اس کی جڑ مضبوط ترین ہو اور شاخیں آسمان تک بلند ہوں۔ جسے ہر وقت پھل ہی لگتے رہیں اس کے رب کے حکم سے۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کو مثالوں سے سمجھا رہا ہے تا کہ سمجھ جائیں۔

اس آیت کی تفسیر میں ابن عباسؓ فرماتے ہیں

کلمہ طیبہ سے مراد............ لا الہ الا اللہ کی شہادت ہے۔

پاکیزہ درخت سے مراد...... مومن ہے جس کے دل میں لا الہ الا اللہ جم گیا ہے...... اس کی بنیاد مضبوط ہوگئی ہے۔

آسمان میں شاخوں سے مراد...... نیک اعمال ہیں آسمان پر پہنچتے رہتے ہیں اللہ کے ہاں مقبول ہوتے ہیں اجر اور درجات میں اضافہ کا باعث ہیں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ وَحۡدَهٗ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنۡ لَّا نَبِیَّ بَعۡدَهٗ

آسمانوں......زمینوں......اور تمام مخلوق سے زیادہ وزنی وظیفہ......اور دُعا کیلئے عظیم وسیلہ

رَسُولُ اللہ ﷺ بیان فرماتے ہیں کہ مُوسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے عرض کیا کہ اے میرے ربّ مجھے ایسی چیز بتائیے جس کے ذریعے سے میں آپ کو یاد کیا کروں اور اس کے وسیلے سے آپ سے دُعا کیا کروں...... اللہ تعالیٰ نے فرمایا......مُوسیٰ...... لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ پڑھا کر۔ مُوسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: اَے میرے ربّ! اسے تو تیرے سارے ہی بندے پڑھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے مُوسیٰ! اگر میرے سوا ساتوں آسمان اور ان کے سب رہنے والے...... اور ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں رکھ دی جائیں اور...... دوسرے پلڑے میں صِرف...... لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ رکھ کر وزن کیا جائے تو...... لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ والا پلڑا بھاری ہو جائے گا۔

(نسائی:10670، المستدرك للحاكم:1936 صحيح على شرط الشيخين)

آپ ﷺ کی شفاعت کا مستحق کون؟

ابُوہریرہ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ وہ کون خوش نصیب شخص ہے جو آپ ﷺ کی شفاعت کا مستحق ہوگا آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص خلوصِ نیّت سے کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہ کا اقرار کرے گا۔ (بخاری:99)

نوٹ: خُلوصِ نیّت سے کہنے کا مطلب ہے کہ شرک سے بچے، جو شرک

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے نہ بچا وہ خلوص نیت سے اس کا قائل نہیں خواہ زبان سے اسے پڑھتا ہو۔

خالصتاً اللہ کی رضا کیلئے کلمہ کے اقرار کی فضیلت

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ ''جب انسان سچے دل سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کا اقرار کرتا ہے تو اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں یہاں تک کہ وہ عرش الٰہی کی طرف بڑھتا رہتا ہے بشرطیکہ کبیرہ گناہوں سے بچا رہے''۔(ترمذی:3939سندہٗ حسن)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص خالصتاً اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کے لئے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کا اقرار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دوزخ کے عذاب کو حرام کر دیتا ہے۔(بخاری و مسلم)

اعمال کی کمزوری کے باوجود جنّت میں داخلہ

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص دل کی گہرائیوں سے گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبُود نہیں۔

وہ اکیلا ہے.........اس کا کوئی شریک نہیں۔

اور محمد ﷺ اس کے بَندے اور اس کے رسُول ہیں۔

اور یہ کہ عیسیٰ علیہ السلام بھی اللہ کے بندے اور رسُول اور اس کا کلمہ ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم علیہا السلام کی طرف بھیجا۔

اور وہ (عیسیٰ علیہ السلام) اس کی بھیجی ہوئی رُوح ہیں۔

اور جنّت اور دوزخ برحق ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس گواہی دینے والے کو جنّت میں داخل فرمائیں گے خواہ اس کے عمل کیسے ہی ہوں۔(بخاری:3435 ومسلم:149)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آج تجھ پر ظلم نہیں ہوگا

رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا:

قیامت کے دن پُوری کائنات کے سامنے ایک شخص کو بلایا جائے گا اس کے سامنے ننانوے رجسٹر اس کی بُرائیوں کے رکھ دیئے جائیں گے ہر رجسٹر اتنا لمبا چوڑا پھیلا ہوگا جتنی نظر کام کرتی ہے......اللہ تعالیٰ کی طرف سے سوال ہوگا...... ان بُرائیوں میں سے کسی ایک بُرائی کا بھی انکار کرسکتا ہے؟ میرے نگران فرِشتوں نے کہیں تجھ پر ظلم تو نہیں کیا۔

وہ جواب دے گا......اے میرے رب ایسا نہیں ہے۔

پھر سوال ہوگا کوئی عذر ہو تو پیش کرو یا کوئی نیکی ہو تو سامنے لاؤ !!

بَندہ ڈرتے ڈرتے جواب دے گا یارب کوئی عُذر بھی نہیں اور کوئی نیکی بھی نہیں...... اللہ تعالیٰ فرمائیں گے تیری ایک نیکی ہمارے پاس محفُوظ ہے......یاد رکھ! آج تجھ پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

چنانچہ ایک کاغذ کا ٹکڑا نکالا جائے گا اس میں لکھا ہوگا اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ بندہ عرض کرے گا۔ یا اللہ! ان بڑے بڑے گُناہوں کے اَنبار کے سامنے اس ٹکڑے کی کیا حیثیّت ہے۔ جواب ملے گا...... آج تجھ پر ظلم نہیں ہوگا۔

چنانچہ گناہوں کے وہ بڑے بڑے رجسٹر ترازو کے ایک پلڑے میں رکھ دیئے جائیں گے اور کاغذ کا ٹکڑا دُوسرے پلڑے میں رکھ کر وزن کیا جائے گا تو وہ کلمے والا پلڑا بھاری ہو جائے گا۔

(ترمذی:2850 سندہٗ حسن، المستدرك:9 صحیح علی شرط مسلم)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غور فرمائیں! گناہوں کے اَنبار کے مقابلے میں یہ کلمہ کیوں مقبول ہوا کیونکہ سچّے دل سے پڑھا گیا تھا ورنہ "عبدُاللہ بن اُبَی" منافق جو کلمہ بھی پڑھتا تھا اور رسُولُ اللہ ﷺ کی اِقتداء میں نمازیں بھی پڑھتا تھا اس کے باوجُود اس کو کوئی عمل کام نہ آیا کیونکہ اس کی زبان پر تو کلمہ جاری تھا لیکن دل میں کُفر تھا۔ معلُوم ہوا کہ

اللہ کے ہاں قبولیت کا تعلق براہ راست انسان کے دل سے ہے

بعض اوقات دو اشخاص کلمہ پڑھتے ہیں لیکن ان کے خُلوص میں کمی بیشی سے درجہ وفضیلت کا اتنا فرق ہوتا ہے جتنا زمین اور آسمان کے درمیان فاصلہ ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہ کے پڑھنے والے کو لازم ہے کہ

وہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہ کے مطلب کو خوب اچھی طرح سمجھتا ہو جیسا کہ قرآن پاک میں اللہ رب العزت کا ارشاد گرامی ہے:

﴿فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ﴾ (سورۃ محمد، پارہ:26، آیت:19)

ترجمہ: پس خوب اچھی طرح سمجھ لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "جو شخص اس حال میں مرے کہ وہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہ کی سمجھ رکھتا ہو تو وہ جنّت میں جائے گا۔" (مسلم:145)

اس کلمہ کا فائدہ تبھی پہنچے گا...... کہ اس میں جو اقرار کیا ہے خُوب اچھی طرح سمجھ کر اس کے تقاضے پورے کرے ورنہ جہالت کے سوا کچھ نہیں۔

کلمہ طیبہ کے پہلے حصے "لَا اِلٰهَ" کے معنیٰ

لَا اِلٰهَ کا مطلب ہے کہ...... کوئی معبُود نہیں ...... یعنی ایک اللہ کے اقرار سے پہلے ...... لَا کا اقرار کروا کر پُورے عالم کے تمام

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آقاؤں کی نفی کروائی گئی ہے۔ کیونکہ

☆ آپ ایک ہی آقا کے نوکر اس وقت تک نہیں بن سکتے...... جب تک باقی تمام کی نوکری سے انکار نہ کر دیں۔

☆ صرف ایک ہی چوکھٹ پر جب ہی سَر جُھک سکتا ہے...... جب دوسری تمام چوکھٹوں سے بے نیاز ہو جائے۔

☆ جب آپ نے روشنی کو پسند کر لیا ہے............... تو ضِمناً آپ نے تاریکی سے نفرت کا اظہار کر دیا۔

☆ آپ ایک ہی جانب اپنا مُنہ نہیں کر سکتے .... جب تک آپ ہر طرف سے اپنا مُنہ نہ پھیر لیں۔

تمام باطل معبُودوں کا انکار......سب سے پہلی چیز ہے

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں ”اے ابنِ آدم! اگر تو روئے زمین کے برابر گناہ لے کر آئے اور مجھ سے اس حال میں ملے کہ کسی کو میرے ساتھ شریک نہ کیا ہو تو میں رُوئے زمین کے بَرابر مَغفرت لے کر تجھے ملوں گا“

(ترمذی:3885، وقال الالبانی:صحیح)

اللہ تعالیٰ شرک کو کبھی نہیں بخشے گا

﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا۝﴾(سورۃ النساء پارہ 5 آیت 116)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شرک کو نہیں بخشے گا اور اس کے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علاوہ جس گناہ کو چاہے گا بخش دے گا اور جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے گا۔ درحقیقت وہ گمراہی میں بہت آگے نکل گیا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جو شخص اس حال میں مرے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہراتا تھا وہ آگ میں داخل ہوگا''۔(البخاری:4497)

مکھّی کی وجہ سے ایک آدمی جہنّم میں چلا گیا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''ایک آدمی صرف مکھّی کی وجہ سے جنّت میں چلا گیا اور دوسرا جہنّم میں'' صحابہ نے عرض کیا ''یارسول اللہ ﷺ! وہ کیسے؟'' نبی اکرم ﷺ نے فرمایا'' دو آدمی ایک قبیلے کے پاس سے گزرے' اس قبیلے کا ایک بُت تھا جس پر چڑھاوا چڑھائے بغیر کوئی آدمی وہاں سے نہیں گزر سکتا تھا' ...... چنانچہ ان میں سے ایک شخص سے کہا گیا کہ اس بُت پر چڑھاوا چڑھاؤ' اس نے کہا کہ میرے پاس ایسی کوئی چیز نہیں' قبیلے کے لوگوں نے کہا تمہیں چڑھاوا ضرور چڑھانا ہوگا خواہ مکھّی ہی پکڑ کر چڑھاؤ' مسافر نے مکھّی پکڑی اور بُت کی نذر کردی...... لوگوں نے اسے جانے دیا چنانچہ وہ اس چڑھاوے کی وجہ سے جہنّم میں چلا گیا۔

قبیلے کے لوگوں نے دُوسرے آدمی سے کہا تم بھی کوئی چیز بُت کی نذر کرو' اس نے کہا...... میں اللہ تعالیٰ عزّوجل کے علاوہ کسی دُوسرے کے نام کا چڑھاوا نہیں چڑھاؤں گا' لوگوں نے اسے قتل کردیا...... اور وہ جنّت میں چلا گیا۔'' (ابن ابی شیبة ، شعب الایمان للبیهقی:7093)

اکثر لوگ اللہ پر ایمان لانے کے باوجود شرک کرتے ہیں

﴿وَمَا يُؤْمِنُ أَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ إِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُونَ ۝﴾

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''اوران میں سے اکثر لوگ اللہ کو مانتے تو ہیں مگر اس طرح کہ ساتھ دُوسروں کو شریک بھی ٹھہراتے ہیں (یوسف:106)

عذاب سے بچنا بہت آسان تھا......لیکن ابنِ آدم نہ مانا

رَحمۃٌ لِلعالَمین ﷺ نے ارشاد فرمایا:

قیامت کے دِن اللہ تعالیٰ سَب سے ہلکے عذاب میں مبتلا شخص سے کہے گا کہ اگر تیرے قبضے میں دُنیا وَمافِیہَا اوراس کے مثل مال و دولت ہوتی تو کیا آج وہ سب کچھ اس عَذاب سے چُھٹکارا پانے کے لئے فِدیے میں دے دیتا؟ وہ کہے گا......ہَاں

اللہ فرمائے گا......میں نے تو تجھ سے اس سے بھی آسان تر چیز مانگی تھی جب کہ ابھی تو پُشتِ آدم میں تھا وہ یہ کہ......میرے ساتھ شرک نہ کرنا ورنہ تجھے جہنّم میں داخِل کردوں گا......مگر تُو نے نافرمانی کی اور شرک کر کے ہی رہا۔ (البخاری:3334،مسلم:7261)

شرک کیا ہے؟

اللہ نے ایک مثال سے ہمیں سمجھایا......غور سے سُنو

''اے لوگو! ایک مثال دی جارہی ہے اسے غور سے سُنو' اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جن معبُودوں کو تم پُکارتے ہو......وہ ایک مکھّی بھی پیدا نہیں کر سکتے خواہ وہ سب جمع ہو جائیں......اور اگر مکھّی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے......تو وہ سب اس سے چھُڑا بھی نہیں سکتے' مدد چاہنے والے بھی کمزور ہیں اور جن سے مدد چاہتے ہو وہ بھی کمزور ہیں......ان لوگوں نے اللہ تعالیٰ

www.KitaboSunnat.com

کی قدر ہی نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ بہت طاقت اور عزّت والا ہے"۔ (سورۃ حج آیت 73-74)

سب سے زیادہ گمراہ کون؟

اس سے زیادہ گمراہ کون ہے جو اللہ کو چھوڑ کر ان سے دُعا کرتا ہے جو قیامت تک اس کی دُعاؤں کو قبول نہیں کر سکتے ...... بلکہ وہ تو ان کی دُعاؤں سے ہی غافل ہیں۔ (سورۃ الاحقاف .5)

اللہ کے سوا جن سے دُعائیں کرتے ہو وہ تُم ہی جیسے بندے ہیں

اللہ کے سوا جن سے تم دُعائیں کرتے ہو وہ تم جیسے ہی بندے ہیں۔ پس دُعائیں کرو ان سے۔ اگر تم سچّے ہو تو انہیں چاہیے کہ وہ تُمھاری دُعاؤں کو قبُول کریں۔ (سورۃ الاعراف .194)

مُردہ ہیں زندہ نہیں انکو اتنا پتہ نہیں کہ کب اٹھائے جائیں گے

اور اللہ کے علاوہ جن سے یہ دُعائیں کرتے ہیں وہ کچھ پیدا نہیں کرتے اور وہ تو خُود پیدا کئے گئے ہیں۔ مُردے ہیں زندہ نہیں اور اتنا نہیں جانتے کہ کب انہیں دُوبارہ زندہ کیا جائے گا۔ تمہارا معبُود بالکل اکیلا معبُود ہے۔ تو جن کو آخرت کی زندگی کا یقین نہیں اُن کے دل نہیں مانتے دَرحقیقت وہ متکبّر ہیں۔ (سورۃ النحل ۔22-21-20)

کہتے ہیں کہ اللہ کے حضور یہ ہمارے سفارشی ہیں

وہ اللہ کے سوا ان لوگوں کی عبادت کرتے ہیں جو اُن کو نقصان اور فائدہ

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دے ہی نہیں سکتے ......اور کہتے ہیں کہ اللہ کے حضور یہ ہمارے سفارشی ہیں....اے نبی ﷺ ان سے پوچھیں کہ تم اللہ کو یہ نئی بات ایسے بتا رہے ہو جیسے اسے کوئی علم ہی نہیں ہے نہ آسمانوں کا اور نہ زمین کا۔ وہ پاک اور عالی شان ہے اس شرک سے جو یہ کر رہے ہیں۔" (سورۃ یونس : آیت 18)

کہتے ہیں کہ یہ ہمیں اللہ کے قریب کرتے ہیں

"جن لوگوں نے اللہ کے علاوہ دُوسروں کو ولی بنا رکھا ہے (وہ کہتے ہیں کہ) ہم ان کی بندگی اس غرض کے لئے کرتے ہیں۔ کہ یہ ہمیں اللہ کے قریب کر دیں۔ یقیناً اللہ ان کے درمیان فیصلہ کرے گا جس مُعاملہ میں یہ اختلاف کر رہے ہیں' جو لوگ جھوٹے ہوں اور حق کا انکار کرنے والے ہوں اللہ انہیں ہدایت نہیں دیتا۔" (سورۃ الزمر: آیت 3)

میرے بندوں کو بتاؤ...... کہ میں تو بالکل قریب ہوں

﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ﴾ (سورۃ البقرۃ .186)

ترجمہ: اے نبی' میرے بندے اگر تُم سے میرے متعلق پُوچھیں تو انھیں بتا دو کہ میں ان سے قریب ہی ہوں پکارنے والا جب مجھے پُکارتا ہے تو میں اس کی پُکار کو قبول کرتا ہوں۔ تو انہیں چاہئے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ نیک راہ پر آئیں۔

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ﴾ (سورۃ المؤمن 60)

"تمہارا رب کہتا ہے مجھے پُکارو میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔"

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کون ہے جو مجھ سے مانگے اور میں اسے عطا کروں؟

رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا ”جب رات کا تہائی حصہ باقی رہ جاتا ہے تو ہمارا بزرگ و برتر پروردگار آسمانِ دنیا پر نازل ہوتا ہے اور فرماتا ہے......کون ہے جو مجھ سے دُعاء کرے اور میں اس کی دُعا قبول کروں؟......کون ہے جو مجھ سے مانگے اور میں اسے عطا کروں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش چاہے اور میں اُسے بخش دوں؟“ (البخاری:1145،مسلم:1808)

تم سب بھوکے ہو سوائے اس کے جسے میں کھلاؤں

حدیثِ قدسی میں اللہ تعالیٰ کا فرمان: ”اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو سوائے اُس کے جسے میں کھلاؤں لہٰذا مجھ ہی سے کھانا مانگو میں تمہیں کھلاؤں گا......اے میرے بندو! تم سب ننگے ہو سوائے اس کے جسے میں پہناؤں پس تم مجھ ہی سے لباس مانگو میں تمہیں (لباس) پہناؤں گا۔“ (مسلم:6737)

اللہ تعالیٰ کیلئے افسران وغیرہ کی مثالیں مت دو

﴿فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝﴾

”لوگو! تم اللہ تعالیٰ کے لیے مثالیں نہ دیا کرو......کیونکہ اللہ تعالیٰ تو سب کچھ جانتا ہے جبکہ تم نہیں جانتے۔“ (سورہ نحل آیت 74)

اکیلے اللہ کے ذِکر سے یہ بہت کُڑھتے ہیں

﴿وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُمۡ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ۝﴾ (سورہ زمر آیت 45)

"جب اکیلے اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا جاتا ہے تو آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے دل کُڑھنے لگتے ہیں اور جب اس کے سوا دُوسروں کا ذکر ہوتا ہے تو فوراً خُوشی سے کِھل اٹھتے ہیں"۔

فوت شُدہ بزرگوں کی یادگاریں۔شرک کا سبب بنیں

قرآن پاک میں قوم نوح علیہ السلام کے پانچ معبودوں۔وَد۔سُواع۔یَغُوث یَعُوق اورنَسر۔کا ذکر ہے جن کی پرستش کی وجہ سے قومِ نُوح کو غرق کیا گیا۔
ان کے بارے میں اِبن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
اس قوم کے یہ نیک لوگ تھے جب وہ مر گئے تو شیطان نے انکی قوم کو یہ بات سمجھائی کہ یہ نیک لوگ تھے......ان کی یاد کو تازہ رکھنے کے لئے ان کی تصویریں اور مجسّمے بنالو......چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا۔ان کے بعد ان کی بے عقل اَولادوں نے ان بزُرگوں کی تصویروں اور مجسّموں کی باقاعدہ پرستش شرُوع کر دی۔(البخاری:4920)

اللہ کی مخلوق میں بدترین لوگ

اُمّ المؤمنین اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے ملک حبشہ میں عیسائیوں کا ایک گرِجا دیکھا جس میں تصاویر بھی تھیں ۔ اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ چشم دید منظر رسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان میں اگر کوئی صالح اور دِین دَار شخص فوت ہوجاتا تو یہ لوگ اس کی قبر کے پاس مسجد بنا لیتے......اور پھر فوت شُدہ شخص کی تصویر بنا لیتے تھے......فرمایا کہ اللہ کی مخلوق میں اس قسم کے اَفراد بدترین لوگ ہیں۔
(البخاری:1341، مسلم:1209)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قبروں کو سجدہ گاہ بنانے والے شریر ترین لوگ ہیں

اِبن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بَدترین اور شریرترین لوگ وہ ہوں گے کہ جن کی زندگی میں بڑے بڑے آثارِ قیامت نمُودار ہوں گے۔ (مسند امام احمد) یہ وہ لوگ ہوں گے جو قبروں کو سجدہ گاہ بنائیں گے۔(ابو حاتم، صحیح)

قبر کو پختہ بنانا اور اس پر بیٹھنا

جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کو پُختہ بنانے' اس پر بیٹھنے اور اس پر عمارت تعمیر کرنے سے منع فرمایا ہے۔(مسلم:2289)

خبردار! میں تم کو قبروں میں مساجد تعمیر کرنے سے منع کرتا ہوں

جُندُب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسُولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو وَفات سے پانچ روز قبل یہ فرماتے ہوئے سُنا:

خبردار! تم سے پہلے لوگ اپنے انبیاء اور نیک لوگوں کی قبروں کو عبادت گاہ بنالیا کرتے تھے میں تم کو قبروں پر مَساجد تعمیر کرنے سے منع کرتا ہوں۔(مسلم :1216)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق...... لعنتی کون؟

اِبنِ عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان عورتوں کو لعنتی قرار دیا ہے جو قبروں کی بہت زیارت کرتی ہیں۔اور ان لوگوں کو بھی لَعنتی قرار دیا جو قبروں پر مسجدیں بناتے اور قبروں پر چراغاں کرتے ہیں۔

(سنن الترمذی:321،وقال حدیث حسن، ابن ماجه: حسن)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسُول اللہ ﷺ نے لعنت فرمائی

رسُولُ اللہ ﷺ نے یہودیوں اور عیسائیوں پر لعنت فرمائی کیونکہ وہ نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنا لیتے تھے۔(البخاری)

اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح

رسُولِ اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''جو شخص اللہ کے علاوہ کسی اور کے نام پر جانور ذبح کرے اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو۔'' (مسلم :5239)

قبر والوں کو......آپ ﷺ بھی نہیں سنا سکتے

اور برابر نہیں ہوسکتا اندھا اور آنکھوں والا ......اور نہ ہی اندھیرا اور روشنی ......اور نہ ہی سایہ اور دھوپ ......اسی طرح برابر نہیں ہوسکتے زندے اور مُردے ...... اللہ جس کو چاہے سُناتا ہے اور آپ ﷺ نہیں سُنا سکتے ان کو جو قبروں میں ہیں۔(سورۃ فاطر آیت 22)

قبروں پر میلے اور عُرس

میری قبر کو میلوں ٹھیلوں اور عُرسوں کی جگہ نہ بنا لینا اور مجھ پر دُرود بھیجو پس بے شک تمہارا دُرود مجھ تک پہنچا دیا جاتا ہے تم جہاں پر بھی ہو۔
(ابوداود:2044، احمد، وقال الالبانی: صحیح)

جو شخص ہڈّی پتّھر منکے اور سیپی وغیرہ لٹکائے

رسُولُ اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص تَمِیمَہ (ہڈّی، پتّھر اور سیپی وغیرہ) لٹکاتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی خواہش کو پُورا نہ کرے اور جو شخص شِفا پانے کے لئے گھونگے

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لٹکائے اللہ اسے آرام نہ دے۔(صحیح ابن حبان) ایک اور روایت میں ہے کہ جس شخص نے اپنے گلے میں تمیمہ (ہڈّی' پتھّر' سیپی اور منکے وغیرہ) لٹکائے اس نے شرک کیا۔(مسند احمد:17884، صحیح ابن حبان:6086)

رسُولِ اکرم ﷺ نے فرمایا:"جھاڑ پھونک کے شرکیہ دَم، تمیمہ (ہڈّی، پتھّر منکے' سیپّیاں اور نظرِ بد کے جُوتے لٹکانا) اور محبّت کے ٹوٹکے کرنا سب شِرک ہے۔"(ابوداؤد:3883 وقال الالبانی :صحیح)

آدمی......دَم والے دھاگے کے سپرد

رسُولُ اللہ ﷺ نے فرمایا:"جو شخص اپنے گلے یا بازو میں کوئی چیز لٹکاتا ہے تو اس کی ذمّہ داری اسی چیز کے سپرُد کر دی جاتی ہے۔"
(ترمذی،2072، وقال: حسن)

حُذَیفہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کے ہاتھ میں بُخار کی وجہ سے دَھاگہ دم کیا ہوا دیکھا تو حُذَیفہ رضی اللہ عنہ نے اسے کاٹ دیا۔اور پھر سُورۃ یوسُف کی آیت 106 تلاوت فرمائی کہ:

"ان میں سے اکثر اَللہ کو مانتے تو ہیں مگر اس طرح کہ اس کے ساتھ دُوسروں کو شریک ٹھہراتے ہیں۔"(ابن ابی حاتم :12872)

جانور کے گلے میں نظرِ بد کی رسّی

رسُولُ اللہ ﷺ نے اپنے ایک صحابی کو بھیجا کہ کسی اُونٹ کی گردن میں کوئی ایسی رَسّی یا ہار باقی نہ رہنے دیا جائے (جو نظرِ بد وغیرہ کے سلسلے میں لوگ باندھ دیا کرتے تھے) اگر نظر آئے تو اس کو فوراً کاٹ دیا جائے۔
(بخاری:3005 ومسلم:2115)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیماری کی وجہ سے بازو میں پیتل کا چھلّہ

رسُول اللہ ﷺ نے ایک شخص کے بازو میں پیتل کا چھلّہ دیکھا نبی ﷺ نے پوچھا: ''یہ کیا ہے؟'' اس شخص نے کہا کہ وَاہنَہ بیماری کی وجہ سے پہنا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اگر اس چھلّے کو پہنے ہوئے تجھے مَوت آجاتی تو تُو اسی کے سپُرد کردیا جاتا۔'' (طبرانی: 14770، وقال الالبانی: صحیح)

اللہ کے سوا کسی اور کی قسم

رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا...... ''جس نے اللہ کے سوا کسی اور کی قَسم کھائی اس نے کُفر کیا...... یا شِرک کیا۔'' (ترمذی: 1535، وقال الالبانی: صحیح)

ستاروں کی گردش پر ایمان لانے والے کافر ہو گئے

زَید بن خالد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسُولُ اللہ ﷺ نے مقامِ حُدیبیہ میں ہمیں صبح کی نماز پڑھائی...... اس رات بارش ہوئی تھی۔
رسُولُ اللہ ﷺ نماز سے فارغ ہوکر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی طرف متوجّہ ہوئے اور پوچھا کہ کیا تمہیں معلُوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسُول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں۔
رسُول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے آج صبح میرے بہت سے بندے مومن ہوگئے اور بہت سے کافر...... جس نے یہ کہا کہ یہ بارش اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور اس کی رحمت سے ہوئی ہے...... وہ مجھ پر ایمان لایا اور ستاروں کی پرستش سے انکار کیا...... اور جس نے یہ کہا کہ یہ بارش

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فلاں فلاں ستارے کی گردش کی وجہ سے ہوئی ہے......اس نے میرا اِنکار کیا......اورستاروں پر ایمان لایا۔(بخاری: 4147 و مسلم: 240)

مشرکین سے نکاح......ہرگز نہ کرو

اوراپنی عورتوں کے نکاح مُشرک مَردوں سے ہرگز نہ کرو جب تک وہ ایمان نہ لے آئیں، ایک آزادمُشرک مَرد سے مومن غُلام زیادہ بہتر ہے خواہ وہ (مُشرک مَرد) تمہیں کتنا ہی پسند ہو۔"(سورۃ البقرۃ آیت 221)

مشرکین کے لئے بخشش کی دعا نہ کرو

نبی ﷺ اورایمان والوں کو یہ لائق نہیں کہ وہ مُشرکین کے لئے بخشش مانگیں خواہ وہ انکے قریبی رشتہ دار ہی کیوں نہ ہوں۔(سورۃ التوبہ 113)

دَراَصل یہ لوگ توجانوروں کی طرح ہیں

اَللہ تعالیٰ اِرشاد فرماتے ہیں۔

"ہم نے بہت سے جنّ وانسان جہنّم کے لئے پیدا کئے ہیں۔
ان کے دل ہیں..........مگرسمجھنے کے لئے استعمال نہیں کرتے۔
ان کی آنکھیں ہیں..........مگر وہ ان سے دیکھتے نہیں۔
ان کے کان ہیں..........مگر وہ ان سے سُنتے نہیں۔
دَراَصل یہ تو جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے۔"

(سورۃ الاعراف 179)

اگر نجات چاہتے ہو تو......سوچو......اور غور کرو

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کوئی شخص اللہ تعالیٰ کا فرماں بردار اس وقت تک نہیں بن سکتا

جب تک کہ تمام شیطانی قوتوں کا باغی نہ ہو جائے...... اور شیطان کی طاقت کا ایک بڑا مرکز انسان کی اپنے جی میں اٹھنے والی خواہشات ہیں۔

فرمان باری تعالیٰ ہے۔ اَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ

ترجمہ: کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو اپنی خواہشات کو معبود بنائے بیٹھا ہے۔

پس مقامِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کو حاصل کرنے کے لئے سب سے پہلے اپنی خواہشات کے بت کی پوجا ترک کر دے خواہ وہ دولت دنیا کی خواہش ہو یا خاندان اور برادری کے رسوم ورواجات۔ غرض اللہ کی محبت میں اتنا شدید ہو کہ اس کی محبت میں تمام خواہشات اور محبتوں سے اپنے دل کو آزاد کر دے۔ اللہ نے اپنے خاص بندوں کی یہ علامت ارشاد فرمائی ہے کہ

وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ (سورة البقرة آیت165)

ترجمہ: ایمان والے لوگ اللہ سے شدید محبّت کرتے ہیں

سورۃ التوبۃ میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں:

آپ ﷺ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ ......اور تمہارے بیٹے ......اور تمہارے بھائی ا......ور تمہاری بیویاں ......اور تمہارے خاندان ......اور تمہارے کمائے ہوئے مال ......اور تمہارے وہ کاروبار جن کے مندے سے تم ڈرتے ہو ......اور تمہاری وہ رہائش گاہیں جنہیں تم پسند کرتے ہو...... اگر یہ سب کچھ تمہیں اللہ سے اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد سے زیادہ عزیز ہیں تو تم اللہ کے حکم سے عذاب کے آنے کا انتظار کرو۔ اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ (التوبة آیت 24)

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمانِ باری تعالیٰ: یقیناً اللہ تعالیٰ نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اس کے علاوہ جس کو چاہے گا معاف فرما دے گا (سورۃ النساء پارہ 5 آیت 116)

شرک سے براءت کا عقیدہ ایسا نہیں کہ

کوئی انسان یہ کہہ کر جان چھڑا لے کہ ...... "وہ شرک کو اچھا نہیں سمجھتا یا دل سے قبول نہیں کرتا"

طاغوت سروں پر چھایا ہو تو

خاموشی ہی ایمان باللہ کے حق پر جرم ہو جایا کرتی ہے۔

پھر باطل کے لئے تاویلات کی تلاش اور درمیانی راہیں نکالنے کا چلن ہو جائے اور روئے باطل کی پردہ پوشی حق سے کی جانے لگے تو ...... یہ جرم ایسا ہے کہ آج تک صرف بنی اسرائیل کا امتیاز بن سکا ہے۔

طاغوت کوئی پرہیزی قسم کی چیز نہیں ہوا کرتی کہ

صرف بے توجہی کا مستحق ہو۔

طاغوت سے دشمنی و براءت بھی کوئی نفلی عبادت نہیں

جس کا کر لینا بلندی درجات کا سبب ہو۔

اس آسمان کی چھت تلے طاغوت اللہ کا سب سے بڑا دشمن ہے اور عرش عظیم کے مالک سے ایمان و وفاداری کے ثبوت کے لئے بلند ترین آواز میں اللہ کے اس دشمن سے بغض و حقارت کا اظہار اور مسمار کر دینے کا عزم ایمان کا حصہ، نجات کا سبب اور انبیاء علیہم السلام کا اہم ترین و بنیادی مشن ہے۔

اپنے یا اپنے ادارے کیطرف سے پرنٹ کروانے کیلئے رابطہ:
الغالی پبلیکیشنز
لاہور - پاکستان
ہمارے ہاں
اشتہارات | لیٹر پیڈز | رسیدات | بروشرز | پمفلٹ
اسناد وغیرہ | معیاری ڈیزائن و کتابت سے | پرنٹنگ تک | تیار کی جاتی ہیں
خادم محمد علی فیصل (042) 36 12 39 11 - 0321 40 41 991

محکم دلائل سے مزین متنوع ومنفرد موضوعات پرمشتمل مفت آن لائن مکتبہ